Lesson No 165 (52-77) Root words.

التماثیل - امثال کی جمع تماثیل ہیں۔
مثل - کسی چیز کی ہو بہو شکل - پتھر کا مجسمہ + تصاویر
عرب کے لوگ تصاویر یا امثال بنات تھے۔

عاکفون - عکف - کسی ایک چیز کا ہو جانا ہر طرف سے کٹ کر
اعتکاف

اللعبین - لعب - ہر طرح کا کھیل جو بے مقصد ہو۔

فطرھن - فطر - کسی چیز کو تراش خراش کر کے اسکو خوبصورت بنانا۔

قرآن میں قسم کیلئے استعمال ہے
قسم کیلئے - 'و'، 'تا'، 'ال' - اہل عرب ان
حروف کو بطور قسم کے اور تاکید کیلئے استعمال کرتے تھے
والفجر + والعصر، تاللہ - تا حرف اللہ کے نام کے ساتھ
باللہ، واللہ۔ مختلف الفاظ کے ساتھ چیزوں کے ساتھ + واللہ المستعان
قسم + یمین (عہد کو پکا کرنے کیلئے + الزام کو دور کرنے کیلئے)
حلف (دوستی کے عہد کی توثیق کیلئے) ارادہ کرنے کیلئے Surah No 9 Ayat No 43
یالونکو - ایلا - آل عمران - الا - بیوی سے Surah Baqrah Ayat No 226
ترک تعلقات کی قسم۔

اصنامکم - صنم ① - چاندی + پیتل کے بنے ہوئے بت جو
خریدے اور بیچے جاسکیں - (Transferable)
نصب ② - Al-Maida - Ayat No 3 - جانور جو آستانے پر ذبح کیا جائے۔
وثن ③ - Surah No 22 - Ayat No 32 - خاص جگہ پر پتھر + درخت
جبت ④ طاغوت ⑤ جس اللہ کی صفات کو تسلیم کیا جائے

اسم جمع
جذاذا - جذذ - ٹکڑے ٹکڑے کرنا + جذ - واحد
فتی - فتو - نوجوان بڑی عمر کا
ینطقون - نطق - ناطق + بولنے + بولنا +
نکسوا - نکس - اوندھا کرنا + جھکانا + سر نیچے اور پاؤں اوپر۔

اللہ کو دین مکمل چاہیے

اف - اُف - ناخن کا میل + ناخن کا تراشہ + قلم کا تراشہ

الرادہ - رود - ارادہ کرنا - ⇐ نشانیاں دیکھ کر پہچاننا

* جو چیز دوق پر غالب آ جائے

اشتیاق

سود + رشوت + ⇐ * دنیاوی فائدے * قوم کی برتری * ۵۰ حیثیت (آباؤ اجداد کی تقلید)

Tafseer ... Best 90% →

CamScanner

Lesson No 205 (52 - 72) Tafseer

* انبیاء کے واقعات کا آغاز -

مقصد - کہ ہم جانیں کہ انبیاء ہمارے رول موڈل ہیں جس طرح آپ ﷺ صاحب شریعت Role Model ہیں اسی طرح پچھلے گزرے تمام انبیاء تھے - جو خصوصیات آپ ﷺ میں ہیں وہی پچھلے انبیاء کی تھیں - جو پچھلی قوموں کا حال ہوا اپنے انبیاء کو انکار کرنے پر وہی حال اہل مکہ کا بھی ہو سکتا ہے۔

(51) **ابراہیم ؑ کا ذکر — عراق کے شہر میں پیدا ہوئے -**
پورا ماحول مشرکانہ تھا - انہوں نے اس ماحول سے کچھ نہ observe کیا - بلکہ خود expect کیا -

Surah Al-Baqarah —

جس ابراہیم کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں -
کہ ہم نے ابراہیم کو آزمایا اور وہ پورا اترا جب ہم نے اسے متقیوں کا امام بنا لیا۔

Surah Ibrahim

* اسی طرح موسیٰ کو بھی اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ وہ خوب آزمائے گئے۔

رشد — ① ہوشیاری، حسن تدبیر، ہوشمندی
② ہدایت، نیکی کے اعلیٰ درجہ جس سے انسان خیر، شر، نیک، بد میں فرق کر سکے
(اللہ کی راہ میں آ جائے، سیدھے راستے پر آ جائے)
(راستے پر چلانے کے لیے نیک عادتیں اطوار اپنائیں اور ثابت قدم رہیں)

اسکی رشد سے مراد — فیض بقدر استطاعت + بقدر طلب کا اصول ہے
رشدہ اللہ تعالیٰ کے ہاں - جتنی استطاعت ہوتی ہے کسی شخص میں اتنا اسکو فیض دیا جاتا ہے۔

* **جب دل ٹوٹتا ہے آزمائش آتی ہیں تو بڑے کام ہو جاتا ہے کیونکہ آپ اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں صبر و شکر کرتے ہیں**
نصیحت و نشر اللہ تعالیٰ ⬇ ابراہیم میں ⬅ معرفت نور و + نور البصیرت
سب جانتے ہیں کس میں زیادہ ہے کس میں کم *

اللہ تعالیٰ نے انکی صلاحیتوں کو جانچ پڑتال کرنے کے بعد رشد دیا اور
وہ اپنے اس رشد میں بہت باکمال تھے۔ بہت کامل تھے

ہر شخص کو اللہ تعالیٰ اسکی کوشش، استطاعت کے مطابق، اسکا
رشد سے نوازتے ہیں۔

ابراہیمؑ ۔ قوموں کے امام ۔ بنی اسماعیل + بنی اسرائیل۔

رب آزمائش میں ہمیں پاس کرنے کے حالات میں ہمیں دیکھتے
ہیں کہ ہمارے حالات تنگ ہیں، برے ہیں، تو ہم کیسے کرتے ہیں۔
اور جو ابراہیمؑ جیسے ہی ہوتے ہیں ہر حالات سے گزرنے والے۔
بہت اہلیت کے مالک ہوتے ہیں۔

52 - **ابراہیمؑ کے رشد کی مثال قرآن میں یہ آیت ہے۔**
عاکفون ۔ یہ عاکف سے فاعل کا صیغہ ہے ۔ جم کر رہنا + پوری
دلجمعی سے دل لگانا ہے۔ (ابراہیمؑ کی قوم) وہ لوگ بتوں کی اتنی عزت کرتے تھے
کہ انکے آستانوں پر مجاور بن کر رہ جاتے تھے۔ پرستش میں
* عبادت ★
(گرویدہ)

حق بات کرنا ۔ پیغمبروں کا شیوہ ہے ۔ ہمیں اپنانی ہے۔

53 - قوم نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو انکی عبادت کرتے پایا ہے۔
تقلید آباء ۔ ہم اپنے باپ دادا کی پیروی کرتے ہیں۔

54 - ابراہیمؑ کا جواب ۔ تم بھی کھلی گمراہی پر ہو اور تمہارے
باپ دادا بھی صریح گمراہی میں ہیں
یہ دلیل نہیں ہے کہ باپ دادا گمراہی پر تھے تو ہم بھی گمراہی پر
رہیں گے۔ مطلب حق آیا ہے تو لے لو۔

55 - **قوم ابراہیمؑ سے پوچھ رہی ہے** کہ تو ہمارے پاس حق لے کر
آیا ہے؟ تو ہمارے ساتھ کھیل تو نہیں رہا؟
حق ۔ سے مراد سنجیدہ، سوچی سمجھی بات
مطلب ایسی بات تو ہم نے سنی نہیں۔

56 - ابراہیمؑ پوری قوم + خاندان کے مقابلے میں کھڑے ہو گئے ہیں +
ڈٹ گئے ہیں + ڈرے نہیں ہیں۔ ایک اور دعوتِ حق دی۔

تمہارا رب ہے زمین و آسمان کو خوبصورت بنا کر تمہارے سامنے پیش کیا ہے مطلب اگر کوئی خوبصورت ہے تم کہو خدا سے پیدا ہوا اس لیے۔
اور اس پر میں گواہی دیتا ہوں

کہ تمہارا رب یہ مورتیاں نہیں بلکہ وہ رب ہے جس نے یہ آسمان و زمین بنائے ہیں۔

57 - ابراہیمؑ نے قسم کھائی - اللہ کی اور کیا میں چال چلوں گا۔
لاکیدن - اچھی چال چلنا ——

میں ضرور بہ ضرور تمہارے بتوں سے دو دو ہاتھ کروں گا۔ ضرور ان کے خلاف چال چلوں گا۔ تمہاری غیر موجودگی / چلے جانے کے بعد ان کی خبر لوں گا۔

ابراہیمؑ کی قسم کھانے کی وجہ تھی - ① کیوں کہ قوم کے لوگ خود کو گمراہ نہیں سمجھتے تھے۔

تولوا مدبرین - مفسرین کی رائے - کسی بت خانے میں کچھ لوگ جمع تھے تو بت ابراہیمؑ نے یہ بات کہی۔

58 - تو ابراہیمؑ نے ان بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ ایک بڑے کو چھوڑ دیا تو قوم اس کو بڑے بت کی طرف رجوع کریں۔

ابراہیم کی حکمت تھی

کبیرا ① جو جسامت کے لحاظ سے سب سے بڑا تھا اسکو چھوڑا۔
② جسامت میں سب ایک جیسے۔ لیکن بت پرستی کے عقیدے میں عزت و تکریم میں سب سے بڑا بت تھا اسکو چھوڑا۔

الیہ - کی دو رائے -

ہمیں یہ بات بھی پتہ چلتی ہے کہ ابراہیمؑ نے اپنا کلہاڑا بڑے بت کی گردن پر رکھ دیا۔ ① تا کہ وہ سب بڑے بت کی طرف رجوع کریں مطلب الزام لگائیں۔
② یا ابراہیمؑ کی طرف آئیں کہ یہ کس نے کیا؟

59 - قوم کی افسردگی

① یہ کس نے کیا ہمارے بتوں کے ساتھ۔ (افسردگی)
② یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے (غم و غصہ کا اظہار)

60- جب قوم کے لوگوں نے اپنے بتوں کو پاش پاش دیکھا تو ان لوگوں میں سے کسی نے کہا یہ ابراہیمؑ ہو سکتا ہے اس نے ہی حقارت سے بات کی تھی بتوں کے بارے میں۔

61- قوم نے کہا کہ ابراہیمؑ کو لوگوں کے سامنے لایا جائے اور یہاں پوچھ گچھ ہو تاکہ

یشھدون سے مراد

① لوگ اس پوچھ گچھ کے گواہ رہیں۔

② اگر انکو سزا ہوتی ہے تو تمام لوگوں کو اندازہ ہوگا کہ ایسا کرنے سے کیا سزا ہوتی ہے۔

62- کیا تم نے کیا ہے ابراہیمؑ بتوں کے ساتھ، قوم کے بزرگ پوچھتے ہیں

63- ابراہیمؑ نے کہا کہ مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں اپنے بتوں سے پوچھو اگر وہ کچھ بتا دیتے ہیں۔

* ابراہیمؑ + نمرود
* فرعون + موسیٰ

اور کہتے ہیں کہ تمہارے بڑے بت نے کیا ہے!

① ٹوٹے بتوں سے پوچھ لو یا پھر ② جو موجود ہیں اُن سے پوچھ لو۔

64- پھر وہ قوم کے بزرگ اپنے نفسوں کی طرف پلٹے اور ابراہیمؑ کی یہ چال کہ انکے ذہن جاگیں تو وہ خود ہی بول پڑے کہ یہ بت واقعی ہی کسی کام کے نہیں۔ مطلب انکو کس نے سارا وانیوں نے بچایا کیوں نہیں خود کو، پھر اندازہ ہوا کہ قوم کے لوگ خود ظالم تھے۔ خود اپنے ساتھ ظلم کیا۔

کچھ لوگوں کے مطابق ابراہیمؑ نے جھوٹ بولا کہ بتوں کو بڑے بت نے توڑا ہے۔

* حدیث سے تین جگہوں پر ابراہیمؑ نے جھوٹ بولا۔ 2 دفعہ اللہ تعالیٰ کیلئے 1 دفعہ بیوی پر۔

① ان کے میلا عبادت کے دن پر کہنا — میں بیمار ہوں

② اپنی بیوی سارہ کو بہن کہا تھا۔ (پورا سچ نہ بتانا اور اس طرح سے بات کرنا کہ سچ واضح نہ ہو)

③ انی سقیم والا سو قسم ...

اصل میں ابراہیمؑ نے جھوٹ نہیں بولا بلکہ توریہ کیا

مطلب — مخالف کے سامنے بات ایسے پیش کرنا کہ وہ مغالطے میں پڑ جائے۔

كذب عربی کا لفظ — ① جھوٹ بولنا
② غلط بیانی کرنا
③ بات اس طرح پیش کرنا (کہ) مغالطے (میں ڈال دے)

آپ ﷺ کے واقعہ (ہجرت میں) بہت دور کے راستے کر کے، [illegible]
... [illegible]
حضرت علیؓ کا واقعہ + حضرت ابراہیمؑ کا واقعہ

* یہ ایسا شرک ختم کرنے کی دلیل تھی — حضرت ابراہیمؑ کی طرف سے۔

65 - پھر سر ڈال کر + کچھ سوچ بچار کر کے + یعنی کے قائل ہو گئے تو پھر بھی یہ کہا۔
① شرمندگی کے مارے سر جھکا لیے۔
② ابراہیمؑ کا جواب سن کر سوچا ہم خود ہی ظالم ہیں۔

سر اوندھا سوچ کر — پھر قوم میں ضد آ گئی الٹا سوچنے لگے۔
اور ابراہیمؑ سے کہا کہ تو جانتا ہے یہ بت نہیں بولتے۔

66 - کیا تم ایسے بتوں کی عبادت کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر جو نہ تم کو فائدہ دے سکتے ہیں نہ نقصان۔

67 - حقارت سے — اف ہے تم پر + تمہارے بتوں پر۔
لکڑی کا بھڑکا / آنکھیں بھی جلا دے } اف کا کلمہ ... استعمال ہوتا ہے۔
کیا تم میں عقل نہیں ہے۔ تمہیں سوچنا + خود فکر کرنا چاہیے۔

68 - وہ بولے ابراہیمؑ کو جلا ڈالو اور اپنے الہوں کی حمایت کرو اگر تمہیں اپنے الہوں کیلئے کچھ کرنا ہے۔ وہ عام قوم بگڑ چکی ہوئی ہے۔
ابراہیمؑ کے والد کا نام (نوم + والد + بتانا)
① ان کے والد بادشاہ نمرود کے محل میں بڑے عہدے
② بت بنانا اور بیچنا

۲۔ ابراہیم کیلئے سرکاری سطح پر بہت بڑا الاؤ تیار کیا گیا
مدتوں الاؤ کو تیار کرتے رہے۔ ابراہیم کو آگ میں ڈالنا۔

ہر ممکن جگہ سے ایندھن جمع کرنا شروع کیا اور ایک مدت تک
کیا یہاں تک کہ عورتیں Pregnant — شفایاب ہونے پہ بھی
ابراہیم کی آگ میں ایندھن ڈالنے کی نذر مانتی

ابراہیم فرما رہے تھے۔ (جب لوگ انکو باندھ رہے تھے یہ کہہ رہے تھے)
لا الہ الا انت سبحانک رب العالمین لک الحمد
لک الملک لا شریک لک

سب سے پہلی دعا جو انہوں نے آگ میں ڈالے پر مانگی
① "حسبنا اللہ و نعم الوکیل۔ نعم المولی و نعم النصیر"
③ بارش کا سامنا بھی تیار کر

①(جبرائیل کو یہ جواب دیا تھا۔)
② جبرائیل نے پوچھا ابراہیم آپ کی کوئی حاجت؟ کام ہیں؟ کیا کروں

Surah Al-Imran Ayat No 173 & 174 ← آپ ﷺ
نے بھی غزوہ بدر میں یہ دعا مانگی تھی۔

69 - اللہ کا حکم اس سے پہلے پورا ہو گیا۔ ← یہ آیت
اے آگ ابراہیم کیلئے ٹھنڈی ہو جا۔ دکھاتی ہے کہ
کیسے کسی چیز کی خاصیت کو ختم کر دیا جائے۔

- حضرت علیؓ کہتے ہیں — کہ دو چیزیں تھیں
ٹھنڈی + سلامتی

- حضرت عباسؓ — اتنی ٹھنڈی ہو جاتی کہ نقصان پہنچاتی

- حضرت کعب بن احبارؓ — زنجیریں آگ نے صرف رسیاں جلائیں
جن سے وہ باندھے گئے تھے باقی وہ سلامت رہے۔

مختلف آراء [16, 26 — سال عمر
آگ میں — 40, 50 دن تک رہے۔

70- انہوں نے ابراہیمؑ کے ساتھ برا کرنا چاہا لیکن ہم نے ان کی چال ناکام بنا دی

Surah Safaat - Ayat No 98

حضرت ام شریکؓ سے روایت

آپؐ نے فرمایا کہ چھپکلی کو مارنے کا حکم دیا گیا قتل کرنے کا حکم دیا گیا کیونکہ وہ حضرت ابراہیمؑ کی آگ میں پھونکیں مارتی تھی - وہ گناہ گار تھی **(بخاری سے روایت)**

* حضرت عائشہؓ سے روایت — آپؐ بھی مارنے کا حکم دیتے تھے

* **حضرت نافعؒ** — ایک عورت - ام المومنین کے پاس آئیں - ایک نیزہ موجود تھا - کیا اس سے چھپکلی مارتی ہیں **(مسند احمد سے روایت)**

* **حضرت صالحہ سے روایت** - حضرت عائشہؓ + نیزہ ا چھپکلی مارنے کیلئے

* حضرت ابراہیمؑ کیلئے جو آگ جلائی گئی تھی اس کیلئے بڑے دن تک کام کیا گیا جس میں ... تھی

71- ابراہیمؑ کو + لوطؑ کو نجات دی — شام + فلسطین کے علاقے کی طرف — جہاں دنیا جہان کی برکتیں تھیں

مادی — پیداوار کی کثرت + زمین سرسبز + پھل پھول کی کثرت سے بھرنا

روحانی — وہ زمین ہزار سال تک انبیاء کا مسکن رہا اور مدفن رہا

سارے جہانوں کیلئے — کفر کرنے والا + ایمان والا بھی

لوطؑ — ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے - ابراہیمؑ کو اسحاق سے نوازا گیا-

72- ابراہیمؑ نے صرف بیٹے کی دعا کی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے انکو نافلہ پوتا دے دیا — دونوں بیٹے دونوں نیک تھے - **ابراہیمؑ بیٹا نوازے گئے**

Surah Hud - Ayat No 51

Surah Safa'at - Ayat No.112

[illegible] ابراہیم کو بڑھاپے میں [illegible]

ابراہیم کی نسلوں میں نیکی اتری کیونکہ وہ اپنے آزمائشوں میں
پورے اترے، امتحان میں پورے اترے۔

[illegible]

[illegible]

Surah Maryam - Ayat No 47

[illegible] اللہ کی طرف [illegible]

[illegible]

73- [illegible] ابراہیم + انکی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کی آزمائشوں کے بدلے انکو صالحین +
اخیار لوگ سے مطلب خیر سے بھرے ہوئے۔

74- لوط — کو حکم + علم سے نوازا۔

[illegible] کا علم

یہ تب ملتی ہے جب عقل + فطرت پاکیزہ
ہو - تب آپ اچھے فیصلہ کر پاتے ہیں +
اور حافظہ بہتر ہو جاتا ہے۔

حضرت لوط — ① ابراہیم کے بھتیجے

② بادشاہ کے بیٹے لوط — ان کے حکم + اجازت سے

سدوم کے مقام میں چلے گئے تھے

یہاں کے باشندے نہایت [illegible] تھے۔ [illegible]

[illegible] کام سے منع

کیا تو وہ [illegible] ہو گئے۔

Surah Aa'raf - Ayat No 80 to 84

Surah Hud - Ayat No 83

75- ہم نے لوطؑ کو اپنی رحمت میں لے لیا۔

جب کوئی خود کو انسانی فطرت کے خلاف لے جاتا ہے تب غلطی ہو جاتی ہے
اس طرح عادت بھی ... حقیقت کے مقابل بنا کر کوئی خود کو۔

رحمت - وہ دامن ہے جو خسران سے بچاتی ہے۔

یہ پیغمبروں نے صالحین کا ساتھ مانگا یعنی ہمیں صالحین کا ساتھ دے
الحقنی فاطر السموات والارض انت ولی فی الدنیا والآخرة
بالصالحین

محبت صالح + صالحین کا ساتھ مانگیں۔

* حضرت عبداللہ مبارکؒ کا واقعہ

ان کے گھر کے ساتھ موسیقی + گانے بجانے والی لڑکی تھی +
شراب پینے سے جیل جانا پڑا۔ حضرت عبداللہ بن
مبارکؒ نے چھڑوایا۔ کہا ہم نے تمہارے جیسے نوجوان
کو کھو دیا نہیں۔ جو سب اچھا سلوک سب کو بدل دیتا ہے۔

76- نوحؑ کو بھی نجات دی ... ان کے گھر والوں کو بھی
یعنی ایمان لانے والے ان کو نجات دی
950 سال تک نبوت کی دعوت دی
ہود + نوح + القمر + شعراء + مومنون + الاعراف
تمام میں نوحؑ + ان کی قوم کا ذکر۔

← آدم اور نوح کے درمیان 10 قرن تھے سب اسلام پر قائم تھے۔
(صدیاں)

عرصہ = 10 صدی

77- وقت کے پیغمبر کو جھٹلایا۔ اس لیے نجات دی گئی
اللہ تعالیٰ بچاتے ہیں کہ وہ برے لوگ تھے۔

"ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علی کل شیء قدیر"

* ابراہیمؑ کو آزمائشوں میں آزمائش سب سے بڑی ملی
گھر چھوڑا — جیسا انعام بھی بہت بڑا ملا۔
نسلوں میں نبی اتر گئے۔ بنی اسماعیل +
بنی اسرائیل